



محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اللہ تعالیٰ، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، صحابیات، قرآن مجید کے متعلق کفریہ، شرکیہ خیالات آتے ہیں کسی عبادت میں دل نہیں لگتا۔ مجھے فاسق کافر مرید گستاخ ہونے کا ڈر ہے مہربانی فرما کر راہنمائی فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو وسوسہ اور وہم کا مرض لاحق ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس وسوسے کی بیماری سے شفا یابی نصیب فرمائے؛ کیونکہ وسوسہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے راستہ سے شیطان داخل ہو کر مومن کو غمزدہ اور پریشان کرتا ہے، ہم آپ کو صبر کی تلقین کرتے ہیں، اور آپ سے گزارش ہے کہ آپ اللہ کی طرف رجوع کریں، اور اسی سے غافیت و درگزر کا سوال کریں، یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے اور آپ کو یہ بھی علم میں ہونا چاہیے کہ وسوسے کا سب سے بہتر علاج وسوسے سے اعراض کرنا ہے، اور اس کی طرف دھیان نہ دینا ہے۔ اگر نفس میں کسی قسم کا تردد ہو تو جب اس کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جائے گا اور اس کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوا جائے تو وہ تردد اور وسوسہ کبھی بھی نہیں ٹھہر سکتا بلکہ کچھ لمحہ کے بعد ہی وہ غائب ہو جائے گا، جیسا کہ اس کا تجربہ بھی بہت سے اچھے لوگوں نے کیا ہے۔

کفریہ خیالات شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں اور وہ لعین مَرُود چاہتا ہے کہ مسلمان سے ایمان کی دولت چھین لے۔

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،

«جاءنا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، فتأوه: فإني أنفستنا، فقام أمنا أن يحكم به، قال: «قد وجدتموه؟» قالوا: نعم، قال: «ذاك صريح الإيمان» (مسلم: 132)

بعض صحابہ کرام نے نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: ہمیں ایسے خیالات آتے ہیں کہ جنہیں بیان کرنا ہم بہت برا سمجھتے ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا: کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ اُمّوں نے عرض کی: جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: "یہ تو خالص ایمان کی نشانی ہے۔"

ان خیالات سے انسان کافر نہیں ہوتا اور نہ ہی ان کا مؤانذ ہو گا کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

«عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: «إن الله تجاوز لي عن أمتي ما دونت به من ذنوبها لم تقبل أو تقم». رواه البخاري (2391) ومسلم (127).

اللہ تعالیٰ نے میری امت کے سینے میں پیدا ہونے والے وساوس سے درگزر فرما دیا ہے جب تک کہ وہ ان پر عمل نہ کر لے یا ان کو زبان پر نہ لے آئے۔

آپ کثرت سے دعا کیا کریں، اور اللہ تعالیٰ سے اس مشکل کے حل کے لئے مدد مانگا کریں، ان شاء اللہ یہ کیفیت جاتی رہے گی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم